آیۃ الکرسی کے انتہائی قیمتی اور نایاب اعمال

کُنُوزِ نَادِرَہ

یعنی

اعمالِ آیۃ الکرسی

- ....دائمی حصار کا دھاگہ
- ....حصار کی انگوٹھی
- ....حفاظتی دائرہ کا مضبوط ترین عمل
- ....اعمال چلانے کا انتہائی خاص عمل
- ....قوم جنات سے مقابلے کا عمل
- ....جنات کے عمل کو باندھنے کا عمل
- ....نقش چراغ کا طلسماتی عمل
- ....نقش کلاب کا خاص عمل
- ....حب کا سمندری عمل
- ....جادو گر جنات کو سلب کرنا

اور بہت کچھ......

ابوعکراش صوفی ساجد الرحمن ملازئی

(ابتدائیہ)

لاکھوں کروڑوں درود نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور ان کی آل پر، اللہ رب العزت کے فضل و احسان اور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نظر عنایت سے راقم الحروف کی تین کتب کی عظیم کامیابی کے بعد اب چوتھی کتاب "بنام کنوز نادرہ یعنی اعمال آیۃ الکرسی" منصہ شہود پر لائی جارہی ہے، جس میں آیۃ الکرسی کے جز ے اور خاص صدری و مجرب اعمال درج کیے گئے ہیں۔

بحمد اللہ تعالی راقم الحروف کی تمام کتب کو یہ امتیازی حیثیت حاصل ہے کہ ان کتب میں بلا بخل سینوں کے راز ظاہر کیے جاتے ہیں تاکہ صاحبان ذی قدر ان اعمال سے فیضیاب ہوکر راقم کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں، اپنی سابقہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے ہم نے اس کتاب میں بھی انتہائی قیمتی اعمال درج کیے ہیں، دعا ہے اللہ رب العالمین سے کہ وہ قارئین و عاملین کو اس کتاب سے مکمل فیضیاب فرمائے۔

ابو عکراش ساجد الرحمن ملازئی

خبردار

مصنف کی اجازت کے بغیر اس کتاب کو چھاپنے، اس کے اعمال آگے دینے، اس کی Pdf آگے چلانے کی قطعا اجازت نہیں۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

کنوزِ نادِرہ

یعنی اعمالِ آیۃ الکرسی

مؤلف: ابو عکراش صوفی ساجد الرحمٰن ملازئی

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
1	**آیۃ الکرسی کا ترجمہ و تفسیر**	4
2	اَللّٰہُ لَا إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ کی تفسیر	4
3	عقیدہ توحید کی وضاحت	5
4	شرک کا لغوی و شرعی مفہوم	5
5	لَا تَأْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ کی تفسیر	6
6	اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کی تفسیر	6
7	لَہٗ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الْأَرْضِ کی تفسیر	7
8	مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ إِلَّا بِإِذْنِہٖ کی تفسیر	7
9	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ کی تفسیر	7
10	وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ إِلَّا بِمَا شَاءَ کی تفسیر	8
11	وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ کی تفسیر	8
12	وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا کی تفسیر	9
13	وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ کی تفسیر	9
14	**آیۃ الکرسی کے فضائل**	10
15	کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت	10
16	قرآنی آیات کی سردار	10

17	آیۃ الکرسی کی زبان اور ہونٹ	10
18	مرتے ہی جنت میں داخلہ	11
19	ایک نماز سے دوسری نماز تک حفاظت	11
20	سوتے وقت دو فرشتے حفاظت کرتے ہیں	11
21	اللہ بذاتِ خود روح قبض فرماتا ہے	11
22	اہل خانہ اور پڑوسیوں کی حفاظت	11
23	عقل مند شخص آیۃ الکرسی پڑھ کر سوتا ہے	12
24	گھر کے سامان میں برکت کا وظیفہ	12
25	جن کا بتایا ہوا وظیفہ	12
26	**آیۃ الکرسی کے نایاب اعمال**	13
27	کپڑے سے تشخیص	13
28	اسمائے آیۃ الکرسی سے تشخیص	13
29	دائمی حصار کا دھاگہ	13
30	حصار کی لاٹھی	14
31	حفاظت کا ''نوری دائرے'' والا عمل	15
32	دائمی حصار کا خاص الخاص عمل	15
33	اعمال چلانے کا صدری عمل	16
34	اعمال چلانے اور حصول تسخیر کا مجرب عمل	17

FREE AMLIYAAT BOOKS

35	جادوگر جنات کے عمل کو باندھنے کا عمل	17
36	جادوئی اثرات زائل کرنے کا خاص عمل	18
37	جادو کے اثرات کھینچ کر نکالنے والا نقش	19
38	نقشِ چراغ کا طلسماتی عمل	19
39	جادوگر کو سلب کرنے کا خاص عمل	21
40	جسم سے جنات نکالنے کا فلیتہ	21
41	جادوگر کو سلب کرنے کا خاص عمل	22
42	ڈائن و چڑیل کے اثرات کا علاج	31
43	محبت کی چینی کا سریع الاثر عمل	32
44	حب کے لیے نقش گلاب کا عمل	32
45	حب کا سمندری عمل	34
46	حب کے لیے بکری کی ہڈی کا عمل	36
47	تسخیر مال و دولت کا عمل	37
48	عملِ تسخیر خاص و عام	37
49	ہلاکتِ ظالم کا عمل	38
50	جنات کو بھسم کرنے کا فلیتہ	39
51	ہانڈی برائے گھر کی روحانی صفائی	40
52	قرض کی رقم واپس لینے کا عمل	42

﴿آیۃ الکرسی کا ترجمہ و تفسیر﴾

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ :۔ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ.... ترجمہ: اللہ وہ بلند ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَللّٰہُ (اللہ):۔

اَللّٰہُ عَلَمٌ لِذَاتِ الْوَاجِبِ الْوُجُوْدِ الْمُسْتَجْمِعِ لِجَمِیْعِ صِفَاتِ الْکَمَالِیَۃِ

یعنی: اللہ اس واجب الوجود ذات کا نام ہے جو تمام کامل صفات کی جامع ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ (اس کے سوا کوئی معبود نہیں):۔

''اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ''...... میں غیر اللہ سے صفتِ الوہیت کی کامل نفی کی گئی ہے، یہاں یہ حقیقت یاد کروائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی تنہا معبودِ حق، مطلوبِ اصلی اور محبوبِ حقیقی ہے، گویا یہ دعویٰ ہے اور آئندہ جملوں میں اس کے دلائل پیش کیے گئے ہیں۔

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کی تفسیر:۔

قاضی بیضاوی اس جملے کے تحت رقمطراز ہیں: وَالْمَعْنٰی اَنَّہُ الْمُسْتَحِقُّ لِلْعِبَادَۃِ لَا غَیْرُ

اس کا معنیٰ یہ ہے کہ وہی عبادت کا مستحق ہے کوئی اور نہیں۔

(تفسیر بیضاوی، الجزء1 ص 552 مکتبہ شاملہ)

حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں:

اِخْبَارٌ بِاَنَّہُ الْمُتَفَرِّدُ بِالْاِلٰہِیَّۃِ لِجَمِیْعِ الْخَلَائِقِ

اس جملے میں اس بات کی خبر دی گئی ہے کہ تمام مخلوق کا معبود تنہا صرف ''اللہ'' ہی ہے۔

(تفسیر ابن کثیر، جزء 1 ص 678 مکتبۃ الشاملۃ)

اس جملے میں اللہ تبارک وتعالی کی توحید کا اثبات اور شرک کی نفی کی گئی ہے، یاد رہے عقیدۂ توحید دین اسلام کی اساس و بنیاد ہے، لہذا اسے سمجھنا انتہائی ضروری ہے، لہذا یہاں ضمناً توحید و شرک کا مختصراً مفہوم ذکر کیا جا رہا ہے تاکہ عامۃ المسلمین ان کے معانی میں غلط فہمی کا شکار نہ رہیں۔

عقیدۂ توحید کی وضاحت:۔

شرعی اعتبار سے یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ تعالی اپنی ذات (Personality) اپنی صفات (Qualities) اور جملہ اوصاف و کمالات میں یکتا و بے مثال ہے اس کا کوئی ساجھی یا شریک نہیں، کوئی اس کا ہم پلہ یا ہم مرتبہ نہیں، یہ "عَقِیْدَۂ تَوْحِیْد" کہلاتا ہے۔

(ملخصاً۔ العقیدۃ النسفیۃ: ص 2۔ قواعد العقائد، للامام محمد بن غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی (متوفی 505ھ) ص 7 مکتبۃ الشاملۃ)

آسان لفظوں میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ "توحید سے مراد" اس جیسا کوئی نہیں، ذات، صفات، افعال، احکام، اسماء وغیرہ میں اس کا کوئی ثانی نہیں۔

شرک کا لُغَوِی وشَرعی مَفْہُوم:

لُغَوِی مَعنٰی: لَفْظِ "شِرْک" "شرکت" سے بنا ہے جس کے معنی ہیں کہ اللہ تعالی کی ذات یا اس کی صفات میں غیر کو شریک مانا جائے۔

شَرْعِی مَفْہُوم: اَئِمہ عِلْمُ الْکَلام اور ائمہ لُغت نے شرک کا شرعی و اصطلاحی مفہوم درج ذیل الفاظ میں بیان کیا ہے چنانچہ: علامہ سعد الدین تفتازانی علیہ رحمۃ لکھتے ہیں:

"مجوسی (یعنی آگ کی پوجا کرنے والوں) کی طرح کسی کو واجب الوجود سمجھ کر الوہیت میں شریک کرنا، یا بتوں کی پوجا کرنے والوں کی طرح کسی کو مُسْتَحِقِ عِبَادَت (یعنی عبادت کا حقدار) سمجھنا، اِشراک (یعنی شرک کرنا) کہلاتا ہے" (تفتازانی شرح العقائد النسفی: ص 61)

اَلْحَيُّ الْقَيُّومُ:۔......ترجمہ: وہ خود زندہ ہے اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔

اَلْحَيُّ الْقَيُّوم کی تفسیر:۔

اللہ تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ہے، یعنی وہ از خود موجود ہے، اسے کسی نے پیدا نہیں کیا، بلکہ وہ دوسروں کو پیدا کرنے والا، زندگی دینے والا اور قائم رکھنے والا ہے۔

امام قتادہ بیان کرتے ہیں:

"اَلْحَيُّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ" یعنی حی وہ ذات ہے جسے موت نہیں آتی۔

(تفسیر طبری،3: 271)

حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں:

اَلْحَيُّ فِی نَفْسِهٖ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ اَبَدًا

یعنی حی وہ ذات ہے جو از خود زندہ ہے جو کبھی فوت نہیں ہوگا۔ (تفسیر ابن کثیر،1: 330)

لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ:۔......ترجمہ: اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند۔

اس لئے کہ اس میں غفلت ہے، مجبوری وکمزوری ہے، اور نیند اک طرح کی موت ہے، لہذا اللہ عزوجل اس سے پاک ومنزہ ہے۔

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ:۔......ترجمہ: زمینوں اور آسمانوں میں جو کچھ ہے سب اسی کی ملکیت ہے۔

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ کی تفسیر:۔

اس میں اس کی مالکیت اور نفاذ امر و تصرف کا بیان ہے اور نہایت لطیف پیرائے میں ردِ شرک ہے کہ جب سارا جہان اس کی ملک ہے تو شریک کون ہو سکتا ہے، مشرکین یا تو کواکب کو پوجتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں، یا دریاؤں، پہاڑوں، درختوں، جانوروں، آگ وغیرہ کو جو زمین میں ہیں، جب زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کی ملک ہے تو یہ کیسے پوجنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔

حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں:

اِخْبَارٌ بِاَنَّ الْجَمِیْعَ عَبِیْدُهٗ وَفِیْ مِلْکِهٖ وَتَحْتَ قَهْرِهٖ وَسُلْطَانِهٖ

اس میں اس بات کی خبر دی گئی ہے کہ تمام مخلوق اس کی غلام اور اس کی ملکیت میں ہے اور تمام لوگ اسی کے قہر و بادشاہت کے تحت ہے۔(تفسیر ابن کثیر، جزء 1 ص 679 مکتبہ شاملہ)

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ:۔۔۔۔۔ترجمہ: اس کے نزدیک کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ کی تفسیر:۔

اس آیت میں مشرکین کا رد ہے جن کا یہ عقیدہ تھا کہ ان کے بت ان کے لئے شفاعت کریں گے، انہیں بتا دیا گیا کہ کفار کے لئے شفاعت نہیں ہے، اللہ کے حضور ماذونین کے سوا کوئی شفاعت نہیں کر سکتا اور ماذونین انبیاء و ملائکہ و صالح مومنین ہیں۔

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ:۔۔۔۔۔ترجمہ: وہ ان سب امور کو جانتا ہے جو ان لوگوں کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ کی تفسیر:۔

حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں ۔

دَلِیْلٌ علی احاطۃ علمہ بجمیع الکائنات ماضیھا و حاضرھا و مستقبلھا

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس کے علم نے پوری کائنات یعنی ماضی حال مستقبل کی ہر ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔(تفسیر ابن کثیر، جزء1ص 679مکتبہ شاملہ)

وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ۔ ترجمہ اور وہ اس کے علم سے نہیں پا تے مگر جتنا وہ چاہے۔

وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ کی تفسیر

امام طبری لکھتے ہیں:

لایعلم احد سواہ شیئا الا بماشاء ھو ان یعلمہ فاراد فعلمہ

اس کے علاوہ کوئی ایک بھی کسی بھی چیز کا علم نہیں رکھتا مگر جس چیز کا وہ اسے علم دینا پسند فرمائے تو وہ اس کا ارادہ فرماتے اور اسے سکھا دے(تفسیر طبری،ج5 397)

وسع کرسیہ السموات والارض۔ ترجمہ اس کی کرسی نے زمین وآسمان کو گھیرا ہوا ہے۔

وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کی تفسیر۔

"وسع" کا معنی بھر دینا، گھیر لینا ہے احادیث کریمہ کے مطابق زمین وآسمان "کرسی" کے آگے چٹیل میدان پر پڑے ہوئے چھلے کی طرح ہیں، اسی لئے فرمایا گیا کہ اس کی کرسی نے زمین و آسمان کو گھیرا ہوا ہے۔

کرسی کے بارے میں مفسرین کے مختلف اقوال ہیں

(1) وہ بہت بڑا جسم ہے جو آسمانوں اور زمین کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

(2) اس سے مراد حکمرانی قدرت اور بادشاہت ہے۔

(3) اس سے مراد علم وقدرت ہے۔

(4) اس سے مقصود اللہ کی عظمت وکبریائی ہے۔

(5) اس میں اس کی عظمت وشان کا اظہار ہے

(6) بعض نے کہا کہ ممکن ہے کہ یہ وہی ہو جو فلک البروج کے نام سے مشہور ہے۔

وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ۔ ترجمہ۔اور زمین وآسمان کی حفاظت اسے بوجھل نہیں کرتی۔

وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا کی تفسیر ۔

امام بغوی فرماتے ہیں

ولایثقلہ ولایشق علیہ اور وہ نہ اس پر بوجھل ہے اور نہ اس پر گراں (بغوی،1 240)

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۔ ترجمہ۔وہی بلندی اور بڑی والا ہے۔

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ کی تفسیر ۔

امام بغوی لکھتے ہیں،

اپنی مخلوق سے بہت بلند اور تمام چیزوں اور شرکاء سے بہت اونچا اور یہ بھی کہا گیا ہے

"بادشاہت اور اقتدار کے ساتھ بہت بلند وبالا" (بغوی، 1 240)

﴿آیۃ الکرسی کے فضائل﴾

کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت۔

حضور نبی کریم ﷺ کے فیض یافتہ عظیم صحابی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، حضور ﷺ نے فرمایا اے ابو منذر تم جانتے ہو کہ کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں، پھر حضور ﷺ نے پوچھا، تمہارے ساتھ کتاب اللہ کی کون سی آیت سب سے عظیم ہے؟ تو انہوں نے کہا "اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم" حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ یوں فرماتے ہیں: اس کے بعد حضور نبی کریم ﷺ نے میرے سینے پر ہاتھ رکھا فرمایا تمہیں یہ علم مبارک ہو۔

(صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب فضل سورۃ الکھف وآیۃ الکرسی، 1 :556، رقم 810)

قرآنی آیات کی سردار۔

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ارشاد ہے کہ سورۃ بقرہ میں ایک آیت ہے یہ "قرآن کی آیتوں کی سردار ہے" جس گھر میں یہ پڑھی جائے گی اگر اس میں شیطان ہے تو وہ یقیناً نکل کے بھاگے گا، یہ آیت آیۃ الکرسی ہے۔

(سنن دارمی، کتاب فضائل القرآن، رقم 3381)

آیۃ الکرسی کی زبان اور ہونٹ۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے آیۃ الکرسی کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں وہ ساق عرش کے پاس مالک کائنات کی تسبیح وتقدیس کرتی ہے۔ (مسند احمد بن حنبل، 5: 142، رقم 21315)

مرتے ہی جنت میں داخلہ ۔

امام نسائی حضرت ابی امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اسے جنت میں جانے سے موت کے سوا کوئی اور چیز روکنے والی نہیں ۔(السنن الکبری،6، 30، رقم 9928

ایک نماز سے دوسری نماز تک حفاظت ۔

امام بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی کو پڑھا اللہ تعالی اس کو دوسری نماز تک اپنی حفاظت میں رکھتا ہے اور آیۃ الکرسی کی حفاظت صرف نبی صدیق یا شہید ہی کرتا ہے ۔(شعب الایمان،2، 459، رقم 2396)

سوتے وقت دو فرشتے حفاظت کرتے ہیں ۔

حضرت امام ابن ضریر نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ جو شخص بستر پر لیٹ کر آیۃ الکرسی پڑھتا ہے تو صبح تک دو فرشتے اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں ۔(الدر المنثور،2، 15)

اللہ بذات خود روح قبض فرماتا ہے ۔

خطیب نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے جو شخص آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اللہ تعالی بذات خود اس کی روح قبض فرماتا ہے ۔(سعید بن منصور، السنن، رقم 421)

اہل خانہ اور پڑوسیوں کی حفاظت ۔

حضرت سیدنا علی کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم سے روایت ہے، حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اللہ تعالی اسکے گھر اور اس کے پڑوسی کے گھر اور اس کے آس پاس کے گھروں کو امان دے دیتا ہے ۔(شعب الایمان،2، 458، رقم 2395)

عقل مند شخص آیۃ الکرسی پڑھ کر سوتا ہے۔

حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں کسی پختہ عقل مسلمان شخص کو نہ دیکھوں گا کہ یہ آیت (اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم) پڑھے بغیر وہ سوئے اگر تم جان لو کہ اس میں کیا ہے تو اسے کسی حال میں نہ چھوڑو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آیۃ الکرسی عرش کے نیچے سے مجھے دی گئی اور مجھ سے پہلے کسی اور نبی کو یہ نہ دی گئی حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا کبھی کوئی ایسی شب نہ گذری جس میں میں نے یہ آیت الکرسی نہ پڑھی ہو۔ (الدر المنثور، 2، 12)

اس حدیث کے ہر راوی کا بیان ہے کہ جب سے ہمیں یہ حدیث پہنچی ہے اس وقت سے اب تک ہم نے کسی بھی رات اس کا پڑھنا ترک نہیں کیا

گھر کے سامان میں برکت کا وظیفہ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے شکایت کی کہ اس کے گھر کی چیزوں میں کوئی برکت نہیں، حضور ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم آیت الکرسی نہیں پڑھتے جس کھانے اور سالن پر تم آیۃ الکرسی پڑھو گے اللہ تعالی اس کھانے اور سالن میں برکت دے گا۔ (الدر المنثور، 2، 6)

جن کا بتایا ہوا وظیفہ:۔

حضرت زید بن ثابت اپنے باغ میں گئے تو اس میں شور سنا، انہوں نے کہا یہ کیا، ایک جن نے جواب دیا، ہم قحط کا شکار ہو گئے ہیں اس لئے میں نے آپ کے پھل سے کچھ لینے کا ارادہ کیا ہے آپ اسے ہمارے لئے جائز کر دیجئے انہوں نے کہا ہاں میں نے تمہارے لئے جائز کر دیا، پھر زید بن ثابت نے فرمایا کیا تم ہمیں وہ نہ بتاؤ گے جس کے ذریعہ ہم تم سے بچ سکیں اس نے کہا آیۃ الکرسی ہے اسے پڑھو تو کوئی جن شیطان قریب نہیں آئے گا۔ (لباب التاویل فی معانی التنزیل، 1، 394)

﴿ آیۃ الکرسی کے نایاب اعمال ﴾

کپڑے سے تشخیص ۔

جس مریض کی تشخیص کرنی ہے اس کی ایک رات کی پہنی ہوئی قمیض یا کرتا وغیرہ لے کر اسے زمین پر سیدھا بچھائیں اور انچ ٹیپ سے ناپیں۔ اس کے بعد اس کپڑے پر توجہ اور یکسوئی کے ساتھ بہ نیت تشخیص 11 مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں۔ اب اس قمیض، کرتے وغیرہ کو ناپیں، پھر اگر کم ہو جائے تو سمجھ لیں کہ مریض پر جادو ہے۔ اگر بڑھ جائے تو جناتی اثرات کی علامت ہے اور اگر برابر رہے تو جسمانی مرض ہے۔

اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ إِلَّا بِإِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

اسمائے آیۃ الکرسی سے تشخیص ۔

مریض کو سامنے بٹھا کر بہ نیت تشخیص باآواز بلند 21 بار لفظ "اَللّٰہ" پڑھ کر مریض پر دم کریں پھر 21 بار "اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد 21 بار "وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ" پڑھ کر دم کریں۔ مریض پر اگر جنات ہوں گے تو حاضری ہوگی جادو کی صورت میں جسم بھاری ہوگا کیفیت تبدیل نہ ہو تو جسمانی مرض ہوگا۔

دائمی حصار کا دھاگہ ۔

الحمدللہ یہ عمل میرا آزمودہ ہے، دراصل یہ سینے کا راز تھا جو بلا بخل فقط اللہ رب العالمین کی رضا کی خاطر قارئین پر ظاہر کر رہا ہوں، ورنہ عاملین اکثر ایسے اعمال بھی کسی پر ظاہر نہیں کرتے، میں

دعا گو ہوں اللہ رب العزت قارئین کو اس کی قدر کرتے ہوئے اس عمل سے مستفیض ہونے کی سعادت عطا فرمائے۔

طریقہ عمل۔

مریضوں کے لئے کیا جائے یا اپنے لئے طریقہ یہی ہوگا ایک سفید کاغذ پر آیۃ الکرسی لکھ لیں۔ اب کالے دھاگے کے اکیس تار لے کر انہیں بٹ لیں۔ اس کے بعد حصار والی کی نیت سے 100 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اس دھاگے پر دم کرتے ہوئے ایک گرہ لگائیں، ساتھ ہی تعویذ پر بھی دم کریں اس کے بعد پھر 100 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرتے ہوئے دوسری گرہ لگائیں اور تعویذ پر بھی دم کریں یونہی دھاگے اور تعویذ پر سو سو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرتے جائیں اور دھاگے پر گرہ لگاتے جائیں، گیارہ گرہوں پر 1100 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھی جائے گی، اب آیۃ الکرسی کے تعویذ کو لپیٹ کر اس پر گرہ لگا ہوا دھاگا باندھ دیں۔ اس کے بعد اس تعویذ کو چمڑے میں سوا کر بازو میں باندھیں، یا جیب میں رکھ لیں، ان شاء اللہ عزوجل جادو، جنات، نحوست، بندش وغیرہ اثرات بد سے مستقل حفاظت رہے گی۔

نوٹ۔ یہ عمل نوچندی جمعرات کو کیا جائے گا۔

حصار کی لاٹھی۔

یہ عمل روحانی معالجین، عاملین، ریاضت و مجاہدات و چلہ کشی کرنے والوں کے لئے عظیم تحفہ ہے، بلا مبالغہ انتہائی قیمتی، نایاب اور تجربہ شدہ عمل ہے۔ کئی عاملین نے اپنے معمول میں رکھ کر اس سے کثیر فوائد حاصل کئے ہیں۔

عمل کا طریقہ۔

ایک عدد لکڑی یا عصا لے کر 11 راتوں تک روزانہ اس پر 313 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم

کریں۔گیارہ راتیں مکمل ہونے کے بعد کچھ مٹھائی لے کر بچوں میں تقسیم کر دیں، بجئے آپ کے لیے حصار کی نایاب تھی تیار ہے۔

اس تھی سے جس جگہ خط کھینچ جائے تو جنات، چڑیل وغیرہ حتیٰ کہ موکل اس میں داخل نہیں ہوسکیں گے۔ اس تھی کو جناتی مریض پر رکھ کر جنات کو حاضر کروا کرنے کے بعد جسم سے نکالا جا سکتا ہے۔ درد والی جگہ رکھنے سے درد فوراً غائب کیا جا سکتا ہے۔ کسی گھر میں اشارۃً تھی پھیر کر اس کا مکمل حصار کیا جا سکتا ہے۔ مریض کو سامنے بٹھا کر 313 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اشارۃً گھماتے ہوئے اس کا دائمی حصار کیا جا سکتا ہے۔انتہائی مجرب عمل ہے۔

حفاظت کا "نوری دائرے" والا عمل۔

یہ عمل خاص "حفاظتی دائرہ والا عمل" کہلاتا ہے،اس عمل کی برکت سے عامل کے اردگرد نوری دائرہ بن جاتا ہے،جس کی برکت سے عامل بڑی سے بڑی شیطانی قوت سے محفوظ ہو جاتا ہے،کسی عمل کا چلہ کرنے سے پہلے، جنگل و قبرستان جانے سے پہلے، سخت ترین جادو جنات کے مریض کے علاج سے پہلے، دشمن کے پاس جاتے وقت یہ عمل ضرور کر لینا چاہئے۔

عمل کا طریقہ۔

آیۃ الکرسی اس ترتیب سے پڑھیں کہ جب وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ پر پہنچیں تو 100 بار اس کی تکرار کریں،اب شہادت کی انگلی پر دم کر کے 7 بار حفاظتی دائرے کی نیت سے سر پر گھمائیں،اسی ترتیب سے تین بار یہ عمل کریں۔

دائمی حصار کا خاص الخاص عمل۔

یہ عمل حصار انتہائی خاص ہے،اس عمل سے نہ صرف عامل بلکہ اس کی آنے والی نسلوں کا بھی مضبوط و دائمی حصار ہو جاتا ہے،اس کے علاوہ اس عمل کی برکت سے عامل کی اولاد کو گونگے، بہرے،

نابینا اور اپاہج جیسے عیوب سے پاک پیدا ہوتی ہے۔ عاملین نوجوان کو چاہئے کہ وہ اس عمل کو ضرور کریں، یاد رہے اس عمل کو ہر تین سال کے بعد کرنا لازمی ہوتا ہے۔

طریقہ عمل۔

تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اس کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنا شروع کریں، جب "وَلَا يَـُٔودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ" پر پہنچیں تو اسے 3125 مرتبہ اپنے اور اپنی آنے والی نسل کے دائمی حصار کی نیت سے پڑھیں، آخر میں پھر تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔

نوٹ۔ یہ عمل چودھویں جمعرات سے 41 راتوں تک دی گئی ترتیب کے مطابق کرنا ہوگا، اس عمل میں گناہ صغیرہ و کبیرہ کے علاوہ کوئی پرہیز نہیں۔

اعمال چلانے کا صدری عمل۔

عموماً عاملین کئی کئی چلے کرنے کے بعد بوقت ضرورت اپنے مقصد کے مطابق اعمال کے اثرات ظاہر نہ ہونے پر شدید کوفت و اذیت و احساس کمتری کا شکار رہتے ہیں، ان عاملین کے لئے خصوصاً اور دیگر کے لئے عموماً یہ عمل انتہائی قیمتی تحفہ ہے۔

عمل کا طریقہ۔

☆ درود ابراہیمی 101 بار

☆ آیۃ الکرسی 111 بار

☆ درود ابراہیمی 101 بار

یہ عمل ہر ماہ کرنا ہوگا، اس کی برکت سے عامل کے تمام اعمال اللہ کے حکم سے ایسے بااثر ہوں گے کہ جن کا فی الفور نتیجہ دیکھ کر خود عامل حیران ہوگا، عمل میں یقین، توجہ، یکسوئی، خلوص و للہیت شرط ہے۔

اعمال چلانے اور حصولِ تسخیر کا مجرب عمل ۔

عمل کا طریقہ ۔

اس عمل کے لئے خود عامل کو 11 عدد گلاب کے تازہ پھول اپنے ہاتھ سے توڑ کر لانے ہونگے [پھول ، مالک کی اجازت لے کر توڑے جائیں ، بغیر اجازت نہیں] گلاب کے پھول توڑنے کے بعد عامل کچھ صاف مٹی اور پانی کی بوتل لے کر عمل کے لئے بیٹھ جائے، عمل کا طریقہ ہوگا کہ عامل ان تینوں چیزوں کو سامنے رکھ کر سورۂ یٰس اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر مبین پر رک کر 11 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر پھول، پانی اور مٹی پر دم کرے۔ عمل مکمل ہو جانے کے بعد گھر کے کسی کونے میں ایک چھوٹا سا گڑھا کھود کر وہ پھول اس میں دفن کر کے دم شدہ مٹی سے گڑھا بند کر دے اور دم کیا ہوا پانی آپ سات دن تک پئے، ان شاء اللہ عزوجل اللہ کے حکم سے عامل کے اعمال تیر کی طرح کام کریں گے، ساتھ ہی جن ان کی تسخیر بھی حاصل ہوگی، انتہائی مجرب عمل ہے۔

نوٹ:۔ روحانی معالجین یہ عمل اپنی علاج گاہ میں کریں ۔

جادوگر جنات کے عمل کو باندھنے کا عمل ۔

بے مثال عملیات و تعویذات میں بھی اس مسئلہ کی وضاحت کی گئی تھی کہ جیسے انسانوں میں عاملین و جادوگر ہوتے ہیں، یوں ہی جنات میں بھی عاملین و جادوگر ہوتے ہیں، جن مریضوں پر جادوگر جنات ہوتے ہیں، ان کے علاج کے لئے پہلا مرحلہ جادوگر جنات کے اعمال کو سلب کرنا یا باندھنا ہوتا ہے تاکہ ان کے اعمال باطل ہو جائیں یا بندھ جائیں اور پھر ہمارے نوری اعمال کی تجلیات سے شیطانی قوتیں بھاگ جائیں یا جل کر راکھ ہو جائیں، اگر ایسے مریضوں کے لئے اس مرحلے کو چھوڑ صرف جنات جلانے ، بھگانے کی پڑھائیاں کی جائیں تو ان کا کوئی اثر نہیں ہوتا اس لئے کہ وہ جنات عاملین کے اعمال و پڑھائیوں سے توڑ دیتے ہیں، لہذا عاملین جادوگر جنات والے مریضوں کے

سے ابتداءً یہ عمل اختیار کریں۔

عمل کا طریقہ۔ اوّل مریض کے بائے کان میں 11 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کریں پھر سیدھے کان میں اس کے بعد مریض کی پیشانی پر 11 بار جنات کے عمل کو باندھنے کی نیت سے پڑھ کر دم کریں، اس عمل کی برکت سے جنات کی چڑھائی رک جائیگی اور وہ کچھ بھی نہیں کر سکے گا۔ اس کے بعد عامل اپنی ترتیب سے علاج کرے۔

جادوئی اثرات زائل کرنے کا خاص عمل۔

ہر قسم کے جادو کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے یہ نقش تیر بہدف ہے، یہ نقش اللہ کے حکم سے 100 فیصد کام کرتا ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ 12 عدد تعویذات زعفران سے تیار کرے، ایک تعویذ مریض کو پہننے کے لئے دے باقی 11 عدد گیارہ دنوں تک پینے کے لئے، ان شاء اللہ عزوجل مریض سے ہر قسم کے جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے، اور وہ بحکم رب العلی مکمل شفایاب ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے:

۷۸۶

۸	۱۵۸۰۱	۱۵۸۰۳	۱
۱۵۸۰۳	۲	۷	۱۵۸۰۴
۳	۵۸۰۶	۱۵۷۹۹	۶
۵۸۰۰	۵	۴	۱۵۸۰۵

جادو کے اثرات کھینچ کر نکالنے والا نقش ۔

یہ نقش جسم سے جادو کے اثرات کو کھینچ کر نکالنے میں اپنی مثال آپ ہے، قارئین و عاملین سے گذارش ہے کہ اسے ضرور آزمائیں، اور راقم الحروف کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں ۔

عمل کا طریقہ ۔

ذیل میں دیئے گئے نقش پر 41 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کر کے نقش مریض کے ہاتھ میں دیں مریض مرد ہو تو سیدھے ہاتھ میں اور اگر عورت ہو تو الٹے ہاتھ میں دیں، اب عامل مریض کو تاکید کرے کہ وہ اس نقش کو اپنی مٹھی میں کم از کم 20 منٹ تک بند رکھے، اسی ترتیب سے مسلسل 7 دنوں تک یہ عمل کیا جائے، ان شاء اللہ عزوجل، اللہ رب العزت کے حکم سے جادو کے تمام اثرات خارج ہو جائیں ۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۴
۲۵۶۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵

نقش چراغ کا طلسماتی عمل ۔

قارئین و عاملین کے لئے "نقش چراغ کا عمل" یقیناً حیران کن ہوگا، یہ عجیب و غریب عمل سحر و بندش، جنات و چڑیل اور نظر بد کے اثرات کو فی الفور ختم کرنے کے لئے اپنی مثال آپ ہے، بحمد اللہ تعالیٰ راقم الحروف کے پاس "نقش چراغ" کے متعدد اعمال ہیں، جن میں سے ایک یہاں اوردو

"تجربات روحانی" میں درج کئے گئے ہیں۔

عمل کا طریقہ۔

11عدد نقش چراغ لکھ کر 41مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر ان سب پر دم کردیں۔اب روزانہ ایک تعویذ بصورت فلیتہ چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر مریض کو سامنے بٹھا کر جلائیں۔اور مریض کو چراغ کی روشنی دیکھتے رہنے کی تاکید کریں۔ان شاء اللہ عزوجل مریض سے جادو، بندش، جنات و چڑیل وغیرہ کے تمام اثرات کا مکمل خاتمہ ہوگا۔

8	11	14	1
13	2	7	12
3	16	9	6
10	5	4	15

جادوگر کو سلب کرنے کا خاص عمل ۔

یہ عمل بزرگان دین کے مجربات میں سے ہے۔جس جادوگر کی سحری شرارتوں سے خلق خدا پریشان وبیزار ہو اس کی جادوئی طاقت کو سلب کر کے بے بس کرنے کے لئے یہ عمل تیر بہدف ہے۔

عمل کا طریقہ ۔اس عمل کے لئے ایک عدد مٹی کی ھنڈی اور ایک عدد دیسی انڈا درکار ہوگا

اوّل دیسی انڈے کو دھو کر پاک وصاف کر لیں ۔اس کے بعد اس پر 3 بار یہ آیت کریمہ لکھیں وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا فلاں بن فلانہ کا علم، جادوئی طاقت، اور شیطانی قوتیں اللہ کے حکم سے مکمل طور پر ختم ہو جائیں اوراس کے اعمال سلب ہو جائیں۔

اب اس انڈے کو ہانڈی میں ڈال کر اوپر سے مٹی ڈال دیں اور جادوگر کو سلب کرنے ،اس کی جادوئی طاقت باندھنے اور اسے تباہ کرنے کی نیت سے 101 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر ہانڈی میں پھونک دیں ۔اب اس ہانڈی کا منہ ڈھک کر قبرستان میں دفن کر دیں ۔ان شاءاللہ عزوجل جادوگر کی شیطانی قوتیں سلب ہو جائیں گی اور وہ بے بس و لاچار ہو جائے گا۔

جسم سے جنات نکالنے کا فلیتہ ۔

جسم سے جنات کو کھینچ کر نکالنے میں یہ فلیتہ اپنی مثال آپ ہے۔جس مریض سے جنات کسی طرح نہ نکلتے ہوں ،ان کے لئے یہ فلیتہ استعمال کیا جائے ،ان شاءاللہ عزوجل بحکم رب اعلی مریض کے جسم سے تمام گندے جنات نکل جائیں گے۔

عمل کا طریقہ ۔

درج شدہ تعویذ 11 عدد لکھ کر 4 کے بنڈل سے پیپر کر فلیتے بنا لیں ۔اب مریض کو سامنے بٹھا کر روزانہ ایک فلیتہ پاک روئی میں لپیٹ کر جلائیں ،مریض کو چراغ کی لو میں دیکھتے رہنے کی تاکید

کریں اور خود بلند آواز سے آیۃ الکرسی پڑھتے رہیں، جیسے جیسے فلیتہ جلتا جائے گا، مریض کا جسم ہلکا ہوتا جائے گا۔

تعویذ یہ ہے

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

١١	٨	١	١۴
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
۵	١٠	١۵	۴

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

قدس بن قدس

جادوگر کو سلب کرنے کا خاص عمل۔

جس جادوگر کی شیطانی قوتیں مسلسل مسلمانوں کو اذیت و تکلیف میں مبتلا کر رہی ہوں، مسلمان اس کے شر سے شدید پریشانی میں مبتلا ہوں تو اس جادوگر کے اعمال کو سلب کر کے اسے ذلیل و رسوا اور تباہ و برباد کرنے کے لئے یہ عمل انتہائی مفید و کارآمد ہے، لیکن یاد رہے یہ عمل بہت سخت ہے، لہذا اپنے شیخ یا راقم الحروف سے مشورہ کرنے کے بعد یہ عمل کریں۔

عمل کا طریقہ۔

قبرستان اور اس ویران مقام سے مٹی لیں جہاں کبھی آبادی تھی لیکن اب وہ کھنڈر بن چکا ہے اب جادوگر کا تصور کر کے اسے سلب کرنے، ذلیل و رسوا کرنے کی نیت سے مٹی پر سورۃ مزمل

اس ترتیب سے پڑھیں کہ ہر آیت کے بعد 21 مرتبہ آیۃ الکرسی اس آیت [اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَ اَلْقِ مَافِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَہَّارُ] کے ساتھ پڑھ کر مقصد کو ذہن میں رکھ کر دم کریں، ہر آیت کے بعد آیۃ الکرسی اسی ترتیب سے پڑھ کر مقصد کو ذہن میں رکھ کر مٹی پر دم کرنا ہوگا، پڑھائی مکمل ہونے کے بعد اس مٹی کو قبرستان یا کسی ویران مقام پر دفن کر دیں، ان شاء اللہ عزوجل جادوگر کی تمام جادوئی قوتیں سلب ہو جائیں گی اور وہ ذلیل و رسوا ہو کر رہ جائے گا۔

نوٹ: یہ عمل راقم الحروف یا کسی متقی سے مشورہ لے کر کریں، بیسیوں کی، یا حرص میں یہ عمل ہرگز نہ کریں۔

قارئین و عاملین کی سہولت کے لئے مذکورہ عمل کو مکمل ترتیب کے ساتھ ذکر کیا جا رہا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ

اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَافِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَہَّارُ

قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا

اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى يَاقَهَّارُ

نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى يَاقَهَّارُ

أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى يَاقَهَّارُ

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى يَا قَهَّارُ

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى يَا قَهَّارُ

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ
سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَهَّارُ

وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ
سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَهَّارُ

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَکِیْلًا

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ
سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَهَّارُ

وَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَافِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَهَّارُ

وَذَرْنِیْ وَالْمُکَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَافِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَهَّارُ

اِنَّ لَدَیْنَآ اَنْکَالًا وَّجَحِیْمًا

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ان بطش ربک لشدید والق مافی یمینک تلقف ماصنعوا انما صنعوا کید ساحر ولا یفلح الساحر حیث اتی یاقهار

وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِیْمًا

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ
سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى يَا قَهَّارُ

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ
سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى يَا قَهَّارُ

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ

ساحرٍ ولا یُفلحُ السّاحرُ حیثُ اتی یاقهّارُ

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنَاهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا

اللّٰہُ لا اِلٰہَ اِلّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ لا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَن ذَا الَّذِی یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ ساحرٍ ولا یُفلحُ السّاحرُ حیثُ اتی یاقهّارُ

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا

اللّٰہُ لا اِلٰہَ اِلّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ لا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَن ذَا الَّذِی یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ ساحرٍ ولا یُفلحُ السّاحرُ حیثُ اتی یاقهّارُ

اَلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا

اللّٰہُ لا اِلٰہَ اِلّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ لا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَن ذَا الَّذِی یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى يَاقَهَّارُ

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى يَاقَهَّارُ

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضَىٰ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی یاقہارُ

ڈائن و چڑیل کے اثرات کا علاج۔

عمل کا طریقہ۔

عرق گلاب و زعفران سے درج شدہ 12 عدد تعویذات تحریر کر کے ان سب پر ایک ساتھ 100 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کر لیں۔ ایک تعویذ مریض اپنے گلے میں پہنے اور باقی 11 عدد روزانہ ایک پانی کی بوتل میں ڈال کر مریض پورا دن اس کا پانی پیتا رہے، ان شاء اللہ عزوجل جنات، چڑیل، ڈائن، دیو وغیرہ کے اثرات جسم سے خارج ہو جائیں گے۔

تعویذ یہ ہے

۷۸۶

٣٥٥٩	٣٥٦٤	٣٥٦٦	٣٥٥٤
٣٥٦٥	٣٥٥٣	٣٥٥٨	٣٥٦٣
٣٥٥٢	٣٥٦٨	٣٥٦٠	٣٥٥٧
٣٥٦١	٣٥٥٦	٣٥٥٥	٣٥٦٧

محبت کی چینی کا سریع الاثر عمل۔

حب کا مذکورہ عمل مجرب، آزمودہ ہے، جو سے یقین وتوجہ کے ساتھ کرے گا ان شاء اللہ عزوجل سوفیصد کامیابی حاصل کرے گا۔

عمل کا طریقہ۔عروج ماہ میں چینی کی 11 پڑیا بنالیں اور ہر پڑیا پر ایک بار ذیل میں دی گئی ترتیب سے آیۃ الکرسی پڑھیں اور پڑھنے کے بعد پڑیا چیونٹیوں میں ڈالیں ان شاء اللہ عزوجل محبوب محبت میں بے قرار ہوگا۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ احب مطلوب مع والدہ علی حب طالب مع والدہ کا نام لیکر پڑھیں۔

نوٹ:۔اس عمل میں چینی پر پڑھنی عروج ماہ میں ایک ہی دن میں مکمل کرنی ہے۔

حب کے لیئے نقش گلاب کا عمل۔

یہ نایاب نقش میرے شیخ کا دیا ہوا ہے اور الحمدللہ عزوجل بیشمار مجرب وآزمودہ ہے۔اس نقش کے فوائد کیا ہیں، یہ بتائے بغیر صرف اتنا کہوں گا کہ "یہ بے بہا قیمتی جواہر جانیے" حب کے ایسے مزید چیدہ اعمال راقم الحروف کی کتاب "تجربات روحانی" میں درج کئے گئے ہیں۔

عمل کا طریقہ۔

اس عمل کے لئے 8 عدد نقوش تیار کرنے ہونگے، نقوش لکھنے کے بعد ان سب پر ایک ساتھ مندرجہ ذیل ترتیب سے 70 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کردیں، اب ایک تعویذ طالب کو پہننے کے لئے دیں اور بقیہ 7 عدد فلیتے بنا کر روزانہ ایک عدد جلانے کے لئے دے دیں ان شاء اللہ عزوجل مطلوب

طالب کی محبت میں بے چین و بے قرار ہوگا۔

نقوش پر اس ترتیب سے پڑھائی کرنی ہے۔

اللّٰهُ لا اِلٰهَ اِلّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الحب مطلوب مع و لله على حب طالب مع والدہ کا نام لیکر پڑھیں

حب کا سمندری عمل۔

طلاق کو روکنے کے لئے، میاں بیوی، بہن بھائی، اہل خانہ میں محبت و الفت پیدا کرنے کے لئے، من پسند شادی کے لئے، اپنی جائز بات منوانے کے لئے یہ کامیاب ترین عمل ہے۔

عمل کا طریقہ۔

اس عمل کے لئے چند اشیاء پہلے سے تیار رکھیں

- ☆ عمل کے ساتھ دیئے ہوئے نقوش
- ☆ 1 عدد مٹی کی ہانڈی
- ☆ 11 عدد گلاب کے پھول
- ☆ 1 عدد تالا

یہ عمل چونکہ سمندر کے کنارے بیٹھ کر ہوتا ہے، لہٰذا کوشش کریں تمام اشیاء لے کر سمندر کے کنارے بیٹھ جائیں۔ عمل کی ابتدا نقوش سے کریں، سب سے پہلے تین نقوش تیار کر کے ان پر اول و آخر 11 بار درود ابراہیمی کے ساتھ 70 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کریں۔

اب گلاب کے پھول لے کر ہر پھول پر 21 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد تالا کھول کر طلاق کو روکنے یا میاں بیوی کو محبت میں باندھنے وغیرہ کی نیت سے 111 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اس جگہ دم کریں جہاں سے اسے بند کیا جاتا ہے، اس کے بعد تالہ کو چابی سے بند کر دیں۔ اب ہانڈی کے اندر موٹے حروف سے "یا ولی" کا نقش لکھ کر، تین نقوش میں سے ایک نقش، گلاب کے پھول، اور تالہ ہنڈی میں ڈال دیں، اور ہانڈی کا ڈھکن بند کر کے اسے سمندر میں بہا دیں، بقیہ دو نقوش میں سے ایک نقش وزن کے نیچے دبائیں اور ایک طالب کو پہننے کے لئے دیں، ایک ہفتہ کے اندر اندر بہترین رزلٹ حاصل ہوگا۔

گلاب کے پھول اور ڈال پر اس ترتیب سے آیۃ الکرسی پڑھی ہے

اللّٰہُ لا إِلٰہ إِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ لا تأخُذُہُ سِنَۃٌ وَلا نَوْمٌ لَّہُ ما فی السّماوات وما فی الْأَرْضِ مَن ذا الَّذی یَشْفَعُ عِندَہُ إِلَّا بِإذْنِہ یَعْلَمُ ما بَیْنَ أَیْدِیھِمْ وَما خَلْفَھُمْ وَلا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہ إِلَّا بِمَا شاءَ وَسِعَ كُرْسِیُّہُ السّماوات والْأَرْضَ وَلا یَئُودُہُ حِفْظُھُما وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ الحب مطلوب مع والدہ علی حب طالب مع والدہ

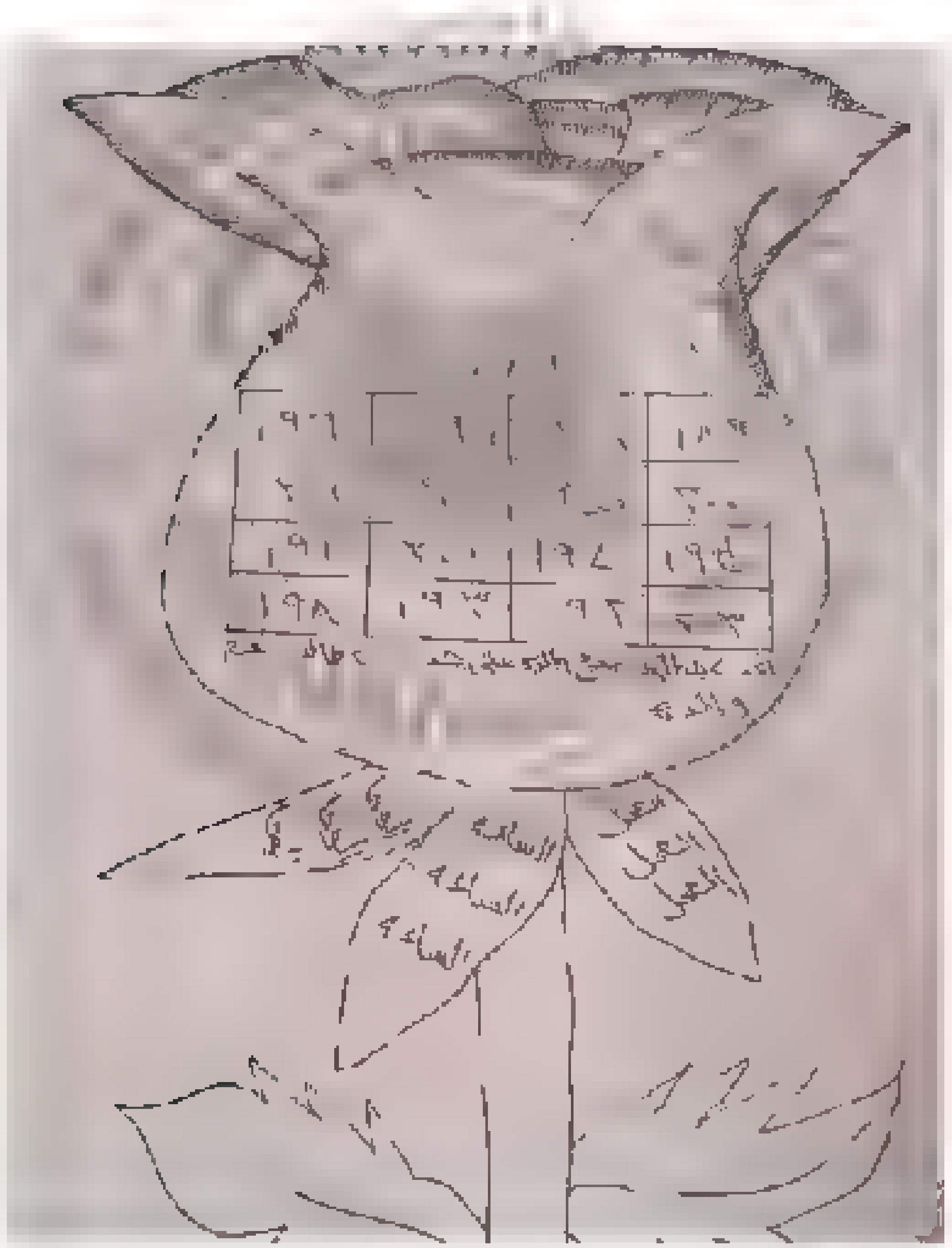

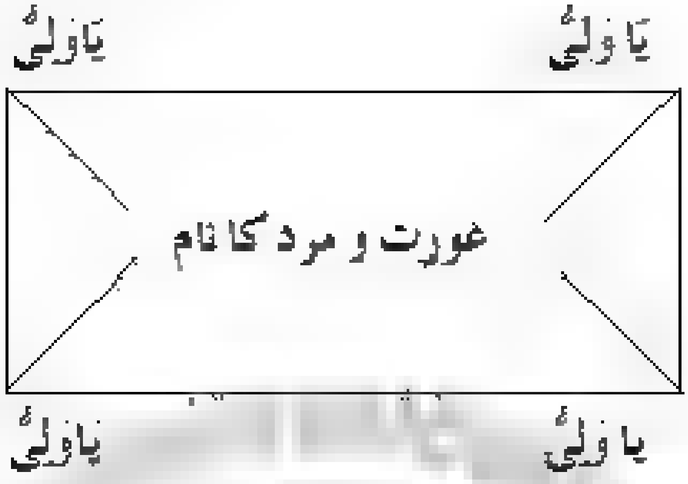

حب کے لئے بکری کی ہڈی کا عمل۔

عاملین اکثر حب کے تیز ترین اور فوری اثر کرنے والے اعمال کے متلاشی ہوتے ہیں، سعید اللہ معالی بیابانی اعمال میں سے ایک خاص عمل ہے، یہاں اس عمل کا ایک خاص نکتہ مخفی رکھا جاتا ہے تاکہ نااہل حضرات اس عمل کو ناجائز مقام پر استعمال نہ کریں، جو ساتھی اس عمل کو کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ راقم الحروف کے واٹس ایپ نمبر پہ رابطہ کریں، اگر وہ اہل ہوئے تو انہیں وہ خاص راز بتا دیا جائے گا۔

عمل کا طریقہ:۔

یہ عمل عورت کے لئے کرنا ہو تو بکری کے شانے کی ہڈی اور اگر مرد کے لئے کرنا ہو تو بکرے کی شانے کی ہڈی لینی ہوگی۔ اس ہڈی پر مندرجہ ذیل عبارت لکھ کر اسے تین دنوں تک آگ میں رکھیں، تین دن کے اندر اندر محبوب طالب کی محبت میں تڑپنے لگے گا۔

ع ع ع ع ع ع ع ددددد ل ال ال

لا لا ححححح ححححح

الحب مطلوب مع والدہ علی حب طالب

مع والدہ دل و جگر بسوزند العجل

الساعۃ الوحا

نوٹ:۔ بڑی پر مخصوص پڑھائی کی جاتی ہے، جو اس عمل کی جان ہے اور وہ پڑھائی یہاں مخفی رکھی گئی ہے۔

تسخیر مال و دولت کا عمل :۔

نقش آیۃ الکرسی لکھ کر اس کے نیچے مندرجہ کلمات لکھیں، اس کے بعد وہ نقش دکان، مکان یا جیب میں رکھیں۔ ان شاء اللہ عزوجل مال و دولت میں بے پناہ برکت و فراوانی ہو گی۔

نقش کے نیچے لکھے جانے والے کلمات یہ ہیں:

يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَيَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ بَيْتِهٖ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ

نقش آیۃ الکرسی یہ ہے

۳۵۵۹	۳۵۶۲	۳۵۶۶	۳۵۵۲
۳۵۶۵	۳۵۵۳	۳۵۵۸	۳۵۶۳
۳۵۵۴	۳۵۶۸	۳۵۶۰	۳۵۵۷
۳۵۶۱	۳۵۵۶	۳۵۵۵	۳۵۶۷

عمل تسخیر خاص و عام ۔

عاملین، ڈاکٹرز، وکلاء، خطباء، ائمہ، وغیرہ افراد یہ عمل تسخیر خاص و عام کے لئے ہر مہینے تین دن ضرور کر لینا چاہئے، ان شاء اللہ عزوجل کچھ ہی دنوں میں ایک جم غفیر ان کے اردگرد ہو گا۔

عمل کا طریقہ۔ عروج ماہ میں لگاتار تین دن تک بعد نماز عشاء مندرجہ ذیل ترتیب سے آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے ہاتھوں پہ دم کر کے چہرے اور پورے جسم پر پھیر لیا کریں۔ زبردست تسخیر ہوگی۔

اَللّٰہُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ 111 بار (ھو الحی القیوم) لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا 111 بار (وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ)

ہلاکت ظالم کا عمل

ایسا ظالم جو بلا وجہ مسلمانوں پر ظلم و ستم کرتا ہو، خلق خدا اس سے شدید بیزار و پریشان ہوں، اسے کوئی پکڑنے یا سزا دینے والا نہ ہو، نہ ہی اس کے ظلم و ستم کا سدباب متوقع نہ ہو یا ہو تو ایسی صورت میں یا اس کے علاوہ سخت مجبوری کی صورت میں اس عمل کے کرنے کی اجازت ہوگی، معمولی رنجشوں اور جھگڑوں کی صورت میں اس عمل کی قطعاً اجازت نہیں، بصورت دیگر عمل کرنے والا نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا لہذا بہتر یہ ہے کہ عمل سے پہلے کسی مستند مفتی سے مشورہ کر لیا جائے کہ آیا مجھے اس صورت حال میں یہ عمل کرنا شرعاً درست ہے یا نہیں؟ شرعی رہنمائی لینے کے بعد یہ عمل کیا جائے۔

عمل کا طریقہ۔ سات دنوں تک روزانہ 100 مرتبہ سورۃ فیل اور 100 مرتبہ آیۃ الکرسی ظالم کا تصور کر کے پڑھیں اور اس پر دم کریں، ظالم اپنے انجام کو پہنچے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ

اَللّٰہُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا

فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

جنات کو بھسم کرنے کا فلیتہ۔

عاملین کو چاہئے کہ پہلے ہی مرحلے میں جنات کو جلانے کی کوشش نہ کریں، لیکن اگر جنات کسی صورت جانے کے لئے تیار نہ ہوں تو پھر آخری حل یہی ہے کہ انہیں جلا دیا جائے، یہ فلیتہ ان مریضوں کے لئے ہے جن سے جنات بذریعہ پڑھائی نہ جاتے ہوں، ان شاء اللہ عزوجل اس فلیتہ سے ہر قسم کے سرکش و طاقتور جنات جل کر راکھ ہو جائیں گے۔

عمل کا طریقہ۔

11 فلیتے تیار کر کے ان پر 70 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کر دیں، اور گیارہ راتوں تک روزانہ ایک فلیتہ مریض کو سامنے بٹھا کر جلائیں، ان شاء اللہ عزوجل مریض مکمل صحت یاب ہوگا۔

نوٹ:۔ اس فلیتے کو جلانے کے بعد مریض خواب دیکھے گا کہ اسے کسی نے کوئی چیز کرنا کہ میں دھواں دے رہا ہے، اس کے بعد مریض صحت محسوس کرے گا۔

فلیتہ یہ ہے۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

فرعون قارون ہامان شداد نمرود ابلیس

علیہم اللعنۃ واتباع ایشاں اگر نگریزند سوختہ شوند

ھانڈی برائے گھر کی روحانی صفائی

جس گھر، دکان، فیکٹری، آفس، بینک وغیرہ میں جنات، بھوت پریت، چڑیل، ڈائن، دیو وغیرہ منفی قوتوں کا تسلط ہو، ان مقامات کی روحانی صفائی کے لئے یہ عمل ایک ہی بارکافی ہوگا، اس عمل کی برکت سے متاثرہ مقام سے تمام شیطانی قوتیں ہمیشہ کے لئے بھاگ جائیں گی۔

عمل کا طریقہ:۔ اس عمل کے لئے ایک عدد مٹی کی ہانڈی اور سوا پاؤ کالی ماش درکار ہوگی، اولاً کالی ماش پر مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر دم کریں، اس کے بعد عمل کے ساتھ دیئے گئے نقوش لکھ کر ہانڈی میں ڈال دیں، اب ہانڈی کو ڈھکن سے ڈھک کر آٹے سے لیپ کر دیں، اس کے بعد اگر گھر میں کوئی روحانی مریض ہو تو اس کے اوپر سے سات مرتبہ گھمالیں، اور ہانڈی آگ پر رکھ دیں، 3، 6 یا 12 گھنٹے ہانڈی آگ پر رکھیں، اس کے بعد اس ہانڈی کو دفن کر دیں، ان شاء اللہ عزوجل گھر ہر قسم کی شیطانی قوت سے پاک ہو جائے گا۔

☆۔۔۔313 مرتبہ آیۃ الکرسی

☆۔۔۔313 مرتبہ سورۃ حمزہ

☆۔۔۔100 مرتبہ سورۃ قارعۃ

☆۔۔۔100 سورۃ فیل

☆۔۔۔100 سورۃ لھب

ہانڈی میں ڈالنے والے نقوش اگلے صفحہ پر ملاحظہ کیجئے۔

۳۵۵۹	۳۵۶۲	۳۵۶۶	۳۵۵۲
۳۵۶۵	۳۵۵۳	۳۵۵۸	۳۵۶۳
۳۵۵۴	۳۵۶۸	۳۵۶۰	۳۵۵۷
۳۵۶۱	۳۵۵۶	۳۵۵۵	۳۵۶۷

۷۸۶

۳۲۸۹	۳۲۸۴	۳۲۹۱
۳۲۹۰	۳۲۸۸	۳۲۸۶
۳۲۸۵	۳۲۹۲	۳۲۸۷

۷۸۶

۲۰۸۵	۲۰۸۸	۲۰۹۱	۲۰۷۷
۲۰۹۰	۲۰۷۸	۲۰۸۴	۲۰۸۹
۲۰۷۹	۲۰۹۳	۲۰۸۶	۲۰۸۳
۲۰۸۷	۲۰۸۲	۲۰۸۰	۲۰۹۲

۱۹۲۳	۱۹۳۸	۱۹۳۵
۱۹۳۴	۱۹۳۲	۱۹۳۰
۱۹۳۹	۱۹۲۶	۱۹۳۱

قرض کی رقم واپس لینے کا عمل:۔

قرض کی رقم واپسی نہ ملنا ایک عام مسئلہ بن چکا ہے، بڑی بڑی رقوم رشتہ داری اور دوستی کی بنیاد پر دے دی جاتی ہے، یوں ہی کاروباری حضرات لاکھوں بلکہ کروڑوں روپے بصورت مال یا کیش پارٹیوں کو دے دیتے ہیں، اب ان قرضداروں میں دیانت دار اور خوفِ خدا رکھنے والے افراد اپنا وقار قائم رکھتے ہوئے وقت پر رقم لوٹا دیتے ہیں، لیکن کچھ بد نیت اور لالچی افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جو نت نئے بہانے بنا کر ٹالتے رہتے ہیں اور بڑی بڑی رقوم ہڑپ جاتے ہیں اور کسی صورت دینے کے لئے تیار نہیں ہوتے، لہذا جن ساتھیوں کے ساتھ یہ مسئلہ ہو وہ یہ عمل ضرور کریں، اللہ کے حکم سے قرضداران کی رقم واپس کریں گے۔

طریقہ عمل:۔

عمل کے ساتھ دیا ہوا نقش لکھ کر اس کے نیچے یہ عبارت لکھ لیں **"اے اللہ فلاں بن فلاں کا دل میرے لئے نرم کر دے، جیسا کہ آپ نے داؤد علیہ السلام کیلئے لوہا نرم کیا تھا"**

اس کے بعد مکمل آیت الکرسی لکھ لیں اور 7 دنوں تک اول و آخر 11 بار درود ابراھیمی کے ساتھ 70 مرتبہ آیۃ الکرسی اور 70 بار یہ آیات پڑھ کر تعویذ پہ دم کریں **وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا**..... 7 دنوں کے بعد قرضدار کے پاس جا کر اس سے رقم کا مطالبہ کریں، ان شاء اللہ عزوجل یا تو وہ رقم واپس کرے گا یا رقم کی واپسی کی تاریخ متعین کر دے گا۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ کیجئے۔

۷۸۶

۸	۶	۳	۴
۴	۳	۶	۸
۶	۸	۴	۳
۳	۴	۸	۶

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/